اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

وقت: 2:35 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 80**

نوٹ: حصّہ دوم اور سوم صفحات 2-1پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر48)

سوال نمبر ۲: (الف) **حصہ نثر:**

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کےمختصر جوابات لکھیں: **(6 x 4 = 24)**

اس زمانے میں شاہ ولی اللہؒ دہلوی اور ان کے صاحبزادوں نے مسلمانوں کی اخلاقی اور معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کی تحریک شروع کی۔ پھر ان کے پوتے شاہ اسماعیلؒ نے اپنے مرشد سید احمد بریلوی کے ساتھ اسلامی اصولوں کو دوبارہ رائج کرنے اور ملک کو غلامی سے آزاد کرانے کی کوشش میں1831ءمیں اپنی جانیں قربان کر دیں۔ تاہم انہوں نے مسلمانوں کے دلوں میں جوش اور ولولہ پیدا کر دیا تھا۔ چنانچہ 1857ءمیں کی جنگِ آزادی میں مسلمانوں نے پھر اپنے قدم جمانے کی کوشش کی لیکن انگریزی اقتدار مستحکم ہو چکا تھا ۔ اس لیے انہیں کامیابی نہ ہو سکی۔ اس زمانے میں سر سیدؒ نے مجبوراً انگریزوں سے مفاہمت کو غنیمت جانا اور مسلمان قوم کی اخلاقی اور تہذیبی اصلاح پر توجہ دی اور ان کے دلوں سے احساس کمتری کو دور کرنے کی کوشش بھی کی۔ 1885ءمیں میں ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد ڈالی اور ظاہر یہ کیا کہ وہ ملک کی تمام قوموں کو ان کے حقوق دلوائیں گے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ صرف اپنے حقوق کا تحفظ چاہتے ہیں انہوں نے مسلمانوں کو ان کے کاروبار سے محروم کرنے کی کوشش کی اور وہ سرکاری ملازمتوں پر بھی قابض ہو گئے۔

سوالات:

(i) شاہ ولی اللہؒ کی تحریک کا مقصد کیا تھا؟

(ii) شاہ اسماعیلؒ شہید اور سید احمدؒ بریلوی شہید نے کن مقا صد کے لیے جانیں قربان کیں؟

(iii) 1857ءمیں کی جنگ آزادی میں مسلمانوں کو کامیابی کیوں نہ ملی؟

(iv) مسلمانوں کی اصلاح کے حوالے سے سر سیدؒ کی خدمات لکھیں۔

(v) ہندوؤں نے کانگریس کی بنیاد در اصل کیوں ڈالی؟

(vi) اس عبارت کا خلاصہ لکھیں۔**یا** اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظمیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(3 x 4 = 12)**

سب سے اعلیٰ تیری سرکار ہے ، سب سے افضل
میرے ایمان مفصل کا یہی ہے مجمل

گل خوش رنگ رسولِؐ مدنی و عربی
زیبِ دامانِ ابد ، طرّۂ دستارِ ازل

سوالات:

(i) آخری مصرعے کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) دوسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ؞

(iii) اس بند میں کو ن سے قوافی استعمال ہوئے ہیں؟ **یا** اس بند میں موجود مرکب عطفی کی نشان دہی کیجیے۔

(یا)

وہ نور صبح وہ صحرا ، وہ سبزہ زار
تھے طائروں کے غول درختوں پہ بے شمار

چلنا نسیمِ صبح کا ، رہ رہ کے بار بار
کُوکُو وہ قمریوں کی ، وہ طاؤس کی پکار

سوالات:

(i) اس بند کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) دوسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

(iii) ''نسیمِ صبح'' کون سا مرکب ہے؟ **یا** پہلے شعر کا مفہوم بیان کریں۔

(ج) **حصہ غزل:**

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوال کا جواب لکھیں: **(1 x 4 = 4)**

(i) ہر بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

(ii) پیری میں کیا جوانی کے موسم کو روئیے
اب صبح ہونے آئی ہے ، اک دم تو سوئیے

سوال:
پہلے شعر کا مفہوم لکھیں۔ دوسرے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟
یا

(د) **حصہ قواعد:**

درج سوالوں کے جوابات لکھیں: **(2 x 4 = 08)**

(i) شہر آشوب کس نظم کو کہتے ہیں؟

(ii) مجاز مرسل سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثـ گرامر کی رو سے استعارہ کسے کہتےہیں؟ ایک مثال بھی دیں۔
بھی دیں۔
یا

حصہ سوئم (کُل نمبر32)

سوال نمبر۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں:** **(06)**

پھر وہ اپنی جوانی کا زمانہ یاد کرتا تھا۔ اپنا سرخ سفید چہرہ، سڈول ڈیل، بھرا بھرا بدن، رسیلی آنکھیں ،موتی کی لڑی سے دانت، امنگ میں بھرا ہوا دل، جذبات انسانی کے جو شوں کی خوشی اسے یاد آتی تھی۔ اس آنکھوں میں اندھیرا چھائے ہوئے زمانے میں ماں باپ جو نصیحت کرتے تھے اور نیکی کی بات بتاتے تھے اور یہ کہتا تھا کہ ''آہ! ابھی بہت وقت ہے۔''اور بڑھاپے کے آنے کا کبھی خیال نہ کرتا تھا۔ اس کو یاد آتا تھا اور افسوس کرتا تھا کہ کیا اچھا ہوتا اگر جب ہی میں اس وقت کا خیال کرتا اور نیکی سے اپنے دل کو سنوارتااور موت کے لیے تیار رہتا۔

(یا)

جہاں تک ادب کا تعلق ہے اس میں تو حسن ہوتا ہی ہے۔ چاہے اس کے مو ضوعات بذاتِ خود حسین نہ ہوں بلکہ کریہہ اور بد صورت ہوں۔ یہ تو فن کار کا کمال ہے کہ وہ بد صورت سے بد صورت چیز میں بھی حسن کی رعنائی اور دلکشی پیدا کر دے۔ بہر حال ادب ایک ایسا مقام ہے جہاں پر فنکار کی صناعی بد صورت چیز کو بھی حسن کے زیور سے آراستہ و پیراستہ کر کے پیش کر سکتی ہے۔ اس اعتبار سے ادب کا مرتبہ بہت بلند ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر۴. **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی آسان لفظوں میں تشریح کریں۔** **(07)**

تن پر رہِ معبود میں ہم سر نہیں رکھتے
ہم سر کے کٹا دینے میں ہمسر نہیں رکھتے
جز دستِ گدا اور کہیں زر نہیں رکھتے
تکیہ کرم حق پہ ہے ، بستر نہیں رکھتے
یہ اُن پہ کھلا ہے جو خاصانِ خدا ہیں
ہر بندے کے ہم بند کشا عقد کشا ہیں

(یا)

ایک تصویر کو دیکھا جو کمالِ فن تھی
بھینس کے جسم پر ایک اونٹ کی سی گردن تھی
ناک وہ ناک خطرناک جسے کہتے ہیں
ٹانگ کھینچی تھی کہ مسواک جسے کہتے ہیں
نقش محبوب مصور نے سجا رکھا تھا
مجھ سے پوچھو تو تپائی پہ گھڑا رکھا تھا

سوال نمبر۵. **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔** **(3+3+3=9)**

نظر پر کیوں چڑھا کر ، مجھ کو پٹکا
گرایا کیوں زمیں پر ، آسماں سے
نظر آتی نہیں کچھ ، موت کی راہ
یہ آ جاتی ہے، کیا جانے کہاں سے
تیرے در پر جگہ ہے داغؔ کی گرم
گیا ہے وہ ابھی اٹھ کر ، یہاں سے

(یا)

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان ، لیکن پھر بھی کم نکلے
ڈرے کیوں میرا قاتل؟ کیا رہے گا اس کی گردن پر؟
وہ خوں جو چشمِ تر سے عمر بھر یوں دم بہ دم نکلے
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں ، لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

سوال نمبر۶. باپ اور بیٹے کے درمیان سوشل میڈیا کے درست استعمال پر مکالمہ لکھیں۔(رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم آٹھ مکالمے لکھیں) **(05)**

(یا)

اخبار کے لیے ''ٹریفک کے مسائل سے آگاہی اور سدِ باب'' سے متعلق آرٹیکل لکھیں۔

سوال نمبر۷. کالج پرنسپل کے نام کالج میں مختلف کھیلوں کےلیے ضروری سہولیات کی دستیابی کی درخواست لکھیے۔ **(05)**

(یا)

'نیکی کا بدلہ نیکی' کے موضوع پر کہا نی لکھیے۔